# سوال نمبر 452 منجانب عدنان خان رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ

| جواب | سوال |
|---|---|
| | کیاوزیر خوراک ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ |
| جی ہاں یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے کسانوں سے گندم خریدی۔ | (الف) آیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے حالیہ سیزن میں کسانوں سے گندم کی خریداری کی ہے؟ |
| | (ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو:۔ |
| خریداری کیلئے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) اپنایا گیا۔ خریداری کیلئے ضلعی سطح پر پرچیز (Purchase) کمیٹی قائم کی گئی۔ جس میں محکمہ خوراک کے نمائندگان کے علاوہ ڈپٹی کمشنر، محکمہ زراعت اور فلور مل ایسوسیشن کے نمائندہ شامل تھے۔ اس کے علاوہ محکمہ نیب (NAB) اور انٹی کرپشن کے نمائندگان کو بھی بطور آبزرور (Observer) شامل کئے گئے تھے۔ خریداری کی نگرانی کمشنز اور ڈپٹی کمشنر کے ذمہ تھی۔<br>خریداری کیلئے قانونی تقاضے پوری کئے گئے اور صوبائی کابینہ سے باقاعدہ منظوری لی گئی۔ جبکہ گندم کی خریداری وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم امدادی قیمت (Minimum Support Price) پر کی گئی۔ | (i) خریداری کیلئے کیا طریقہ کار اپنایا گیا؟ کیا خریداری کیلئے قانونی تقاضے پورے کیے گئے تھے؟ |
| جی ہاں، گندم کی خریداری صوبے کیلئے ضروری تھی کیونکہ ہمارا صوبہ گندم میں خود کفیل نہیں ہے۔ صوبے کی گندم کی سالانہ ضروریات 50 لاکھ ٹن سے زیادہ ہے جبکہ اپنی پیداوار 14 سے 15 لاکھ ٹن ہے۔ جسکی وجہ سے Food Department کو اپنے پاس گندم کے ذخائر رکھنے پڑتے ہیں۔ تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں یا مارکیٹ میں قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کیلئے بوقت ضرورت سپلائی (Supply) کی جاسکے۔<br>خریداری کے وقت گندم کا سرکاری نرخ 3900 روپے فی 40 کلو گرام تھا۔ جبکہ موجودہ وقت میں گندم کا کوئی دوسرا سرکاری نرخ مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ گندم کا نیا سرکاری نرخ گندم جاری کرتے وقت مقرر کیا جائیگا۔ | (ii) آیا خریداری صوبے کیلئے ضروری تھی۔ خریداری کے وقت گندم کی غلہ مارکیٹ میں فی من بوری کے حساب سے سرکاری کیا ریٹ تھا اور آج کیا ریٹ ہے۔ |
| ضلع وار گندم کی خریداری کیلئے مختص کئے گئے کوٹے کی تفصیل لف ہے۔<br>کوٹہ کسی کو الاٹ نہیں کیا گیا تھا بلکہ تمام کسانوں اور سپلائرز کیلئے اوپن تھا کہ وہ اپنی گندم محکمہ خوراک کو بھیج سکتے تھے۔ | (iii) ضلع وائز گندم کی خریداری کیلئے کتنا کوٹہ مختص کیا اور کس کے ذریعے کیا گیا۔ مکمل تفصیل فراہم کریں |

CamScanner